شادی کی پہلی رات

تالیف
داماد عبدالغنی طارق لدھیانوی

ناشر
تحفظ اہلِ سنت پاکستان

تقدیم

مولوی الیاس گھمن دیوبندی کی سرپرستی میں عبدالغنی طارق لدھیانوی دیوبندی نے اہل حدیث کے خلاف ایک کتاب بنام ''شادی کی پہلی دس راتیں'' لکھی ہے۔جس میں الزام تراشی اور دشنام طرازی کی حد کر دی ہے لیکن محمد عطاء المنعم دیوبندی نائب مدیر جامع حمیرا للبنات رحیم یار خان نے عبدالغنی طارق کی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں) کے متعلق لکھا ہے کہ ''یہ رسالہ ایسے ہی سیدھے سادھے مومن اور مومنات کے لئے مرتب کیا ہے''

(دس راتیں ص ۴)

قارئین کرام! مومن اور مومنات کیلئے لکھے گئے رسالے کے چند نمونے آپ بھی ملاحظہ کریں:
عبدالغنی طارق دیوبندی صدق وحیا سے عاری ہو کر صحیح بخاری کا مذاق اُڑاتے ہوئے اہل حدیث کی بیٹی سے یوں مخاطب ہے: ''آپ اور آپ کی سہیلیاں کتنی مرتبہ چڈی..... یا سیکسی انڈرویر پہن کر بازار.....کالج..... مسجد میں نماز جمعہ...عیدگاہ میں.....عید پڑھنے گئی ہو؟''

(دس راتیں ص ۲۷، ۲۸)

''بخاری میں وطی فی الدبر کا ذکر ہے.....کیا آپ کو اس کی عادت ہے؟'' (دس راتیں ص ۲۸)

''سن جاہل.....جاہلوں کی روحانی.....اولاد'' (دس راتیں ۴۸)

عبدالغنی طارق دیوبندی نے ایک اہل حدیث عالم محمد جوناگڑھیؒ کے متعلق لکھا: ''کوئی محمد جوناگڑھی جیسا کٹر غیر مقلد منی کھانے کا ارادہ کر کے کہے گا میں نے حج کرلیا'' (دس راتیں ص ۵۱)

عبدالغنی طارق جھوٹ بولتے ہوئے مولانا جوناگڑھی رحمہ اللہ کے متعلق لکھتا ہے کہ ''محمد جوناگڑھی لکھتا ہے منی پاک ہے.....ایک قول میں اس کا کھانا بھی جائز ہے..... یہ اس نے لکھا.....اب میں ان کو مشورہ نہیں دوں گا.....کہ وہ اس کی قلفی بنا کر کھائیں..... یا آئسکریم بنا

کر..... یا کسٹرڈ پوڈر کے اوپر بطور جیلی لگا کر..... یا نمک مرچ سے ریتہ بنا کر.....مجھے یہ حق نہیں پہنچتا.....کیونکہ ان کا مسلک ہے اُنہیں اپنے مسلک کے مطابق اس کو ہر طرح.....کھانے کا اختیار ہے" (دس راتیں ص ۵۱-۵۲)

عبدالغنی طارق نے اہل حدیث کے متعلق کہا: "ان اباشوں کو چھوڑو" (دس راتیں ص ۵۲)

دوسری جگہ کہا: "بدبخت لوگ.....منافق لوگ" (دس راتیں ص ۵۹)

ایک اور جگہ اہل حدیث کے متعلق یوں لکھا: ".....ان سب کو پاگل خانہ میں داخل کراؤ..... گھوڑے کا گوشت کھا کر.....اونٹوں کا پیشاب پی پی کر.....منی کی قلفیاں .....چوس چوس کر.....ان کی زبانوں سے صحابہ بھی محفوظ نہ رہے....." (دس راتیں ص ۵۹)

لشکر طیبہ کے متعلق عبدالغنی نے لکھا: "لشکر نجس" (دس راتیں ص ۶۵)

اہل حدیث کو "شیطان کی اولاد" کہا۔ (دس راتیں ص ۷)

عبدالغنی طارق دیوبندی چونکہ امین اوکاڑوی کا شاگرد ہے اور ماسٹر سے جیسی تربیت ملی تھی اسکا اس نے اظہار کیا بلکہ خود ماسٹر اوکاڑوی اہل حدیث کے متعلق لکھتا ہے کہ

"اس لئے سب سے پہلے تو غیر مقلد کی پہچان یہ ہے کہ وہ پہلے بجو کے کباب، مینڈک کا اچار، گوہ کا قیمہ، خار پشت کا شوربا، منی کا کسٹرڈ استعمال کرے تو اس دلیل سے اسکا غیر مقلد ہونا معلوم ہو جائے گا....." (تجلیات صفدر جلد ۲ ص ۱۹۳-۱۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان)

تنبیہ: اشرف علی تھانوی دیوبندی نے کہا: "امام ابوحنیفہ کا غیر مقلد ہونا یقینی ہے"

(مجالس حکیم الامت ص ۳۴۵)

ایک دوسری جگہ ماسٹر امین اوکاڑوی جھوٹ بولتے ہوئے اہل حدیث کی بیوی (شاید دیوبندیہ ہو) کے متعلق لکھتا ہے کہ "پھر اس نے اپنے غیر مقلد خاوند سے کہا کہ آپ کے مذہب کے مطابق متعہ کرنا کرانا اہل مکہ کا پاک عمل ہے اس لئے آپ کی باری میں اگر میں متعہ کرالیا کروں تو آپکو انکار جائز نہیں ہوگا اور یہ بھی کہا کہ آپ کے مذہب میں چونکہ غیر فطری مقام کا استعمال جائز ہے اس لئے فطری مقام مذاہب اربعہ اور اہل متعہ کے لئے اور غیر فطری

مقام آپ کیلئے ریزرو ہے۔

اس لڑکی کا کہنا ہے کہ اس طریق میں اگرچہ جسمانی اور روحانی تکالیف ہیں مگر مکمل دین پر عمل کرنے کی وجہ سے دوزخ کے عذاب سے چھٹکارا یقینی ہے۔ قیامت کے دن ساری عورتیں مجھے دیکھ کر رو رہی ہونگی کہ کاش ہم بھی اس طرح پورے دین پر عمل کرلیتیں تو آج دوزخ کا ایندھن نہ بنتیں اور میں خوشی سے یہ نعرہ لگاتی ہوئی جنت میں جاؤں گی۔ مسلک اہل حدیث زندہ باد" (تجلیات صفدر جلد ۷ ص ۳۷۴)

ماسٹر امین نے مزید لکھا ہے: "گویا ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ حیض کے خون کا ملالیں۔ ایک قطرہ پیشاب کا، تھوڑا سا پاخانہ تو مزے سے پئیں۔ شوربا بنائیں، وضو کریں اور مسلک اہل حدیث کے نعرے لگائیں" (تجلیات جلد ۷ ص ۲۴۶)

ماسٹر امین اوکاڑوی نے صدق وحیا سے عاری ہو کر مزید لکھا ہے: "نوجوان وہابن کا دودھ جب ایک ہاتھ لمبی داڑھی والا پئے گا تو داڑھی کہاں تک پہنچے گی پردے کا کام بھی دے گی، سنت کا ثواب علیحدہ ملا، ہم خرما ہم ثواب۔ ادھر بابا دودھ پی رہا ہے ادھر فرج کی رطوبت داڑھی کو لگ رہی ہے وہ وہابن چاٹ لے گی، یہ بھی قید نہیں کہ دن میں کتنی بار پئے"

(تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۲۶)

قارئین کرام! ان کذاب دیوبندیوں کی ایسی بیہودہ بکواس کا جواب دینے کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی کہ یہ کذاب ٹولہ عوام الناس میں پروپیگنڈا کرتا ہے کہ ہماری باتیں درست ہیں جبھی تو اہل حدیث کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا لہٰذا قارئین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اہل حدیث کی کارروائی جواب ہے اور صرف ایسے دیوبندیوں کیلئے ہے جو ماسٹر امین اوکاڑوی کے ہم نوا اور معتقد ہیں۔

خادم اہل سنت والجماعت

ابو حذیفہ جالندھری

عرضِ مؤلف

الیاس گھمن دیوبندی کی سرپرستی میں اس کی ٹیم کے ایک ''مولوی'' عبدالغنی طارق لدھیانوی دیوبندی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ''شادی کی پہلی دس راتیں'' رکھا۔ نام سے ظاہر ہوتا تھا کہ میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات کے بارے میں اسلامی طرز کے مطابق معلومات ہوں گی لیکن کتاب میں اہل حدیث اور آلِ دیوبند کے مابین بعض اختلافی مسائل مثلاً رفع یدین، غائبانہ نماز جنازہ وغیرہ کے موضوع پر گفتگو کی گئی ہے۔ کتاب کے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور امام بخاری رحمہ اللہ کا خوب مذاق اڑایا گیا ہے۔ اہل حدیث علماء کی پاک دامن ازواج پر اپنی خباثت کے تیر چلائے ہیں۔ عبدالغنی طارق دیوبندی کی کتاب کے دو بہترین جواب شائع ہو چکے ہیں: ایک جواب حافظ عمر فاروق قدوسی حفظہ اللہ نے دیا ہے جو ماہنامہ ''الاخوہ'' رسالہ میں شائع ہوا ہے جبکہ دوسرا جواب ابو اسامہ گوندلوی حفظہ اللہ نے دیا ہے۔ ان دونوں کتابوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور امام بخاری رحمہ اللہ پر کیئے گئے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دیئے گئے ہیں۔ قارئین ان دونوں کتابوں کا مطالعہ کریں، ان شاء اللہ حق واضح ہو جائے گا۔ ہم نے عبدالغنی طارق دیوبندی کی کتاب کے متعلق کچھ لکھنے کا پروگرام اس وجہ سے نہیں بنایا کہ عبدالغنی کی کتاب کے جواب میں لکھی گئی دونوں کتابیں ناقص یا نامکمل ہیں بلکہ اس لئے بنایا ہے کہ بعض خبیث الفطرت لوگ دلائل سے نہیں سمجھتے، اُن کو اُن کی روش کے مطابق جواب دیا جائے تو ان کی طبیعت صاف ہوتی ہے، الغرض لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ ہم نے اپنی کتاب کو مکالمے کی شکل میں لکھا ہے اور دلہن کے کردار کے لئے عبدالغنی طارق دیوبندی کی بیٹی کو منتخب کیا ہے۔ ہمارا مکالمہ فرضی ہوگا جیسا کہ عبدالغنی دیوبندی کا مکالمہ بھی فرضی ہے۔ اگر

عبدالغنی طارق کی کوئی حقیقی بیٹی ہے تو وہ ہمارے لئے قابلِ صد احترام ہے۔ ہم ان سے ہرگز ہرگز مخاطب نہیں جیسا کہ ہم نے صراحت کردی ہے کہ ہمارا مکالمہ فرضی ہے۔

نوٹ: عبدالغنی طارق اور سیف اللہ سیفی دو متعصب دیوبندی مولوی ہیں جو کہ رحیم یار خان میں لڑکیوں کا ایک مدرسہ چلا رہے ہیں اور دونوں ماسٹر امین اوکاڑوی کے شاگرد ہیں۔ ان دونوں نے اہل حدیث کے خلاف انتہائی گندا لٹریچر شائع کیا ہے لہٰذا ہماری کارروائی جوابی ہے۔ والسلام

داماد: عبدالغنی طارق لدھیانوی

شادی کی پہلی رات

دولہا (مسنون سلام کے بعد): بیگم! میں بہت خوش قسمت ہوں کہ آپ کی صورت میں مجھے میری محبت مل گئی ورنہ آپ کے والد جناب عبدالغنی طارق جیسے متعصب دیوبندی سے مجھے تو کوئی امید نظر نہیں آرہی تھی کہ وہ میرے جیسے اہل حدیث لڑکے کو اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیں گے جیسا کہ انہوں نے اپنی کتاب ''شادی کی پہلی دس راتیں'' لکھ کر اہل حدیث کے خلاف اپنے بغض کا اظہار کیا ہے۔

دلہن: میرے سرتاج! میرے ڈیڈی کی یہ ساری کارروائیاں دنیاوی مفاد اور شہرت کے لئے ہیں ورنہ ہمارے دیوبندی مذہب میں اہل حدیث کو رشتہ دینا، انکو اہل سنت والجماعت میں شامل ماننا ایک تسلیم شدہ مسئلہ ہے، اسی لیے تو میں نے آپ سے تعلقات استوار کیے تھے۔

دولہا: میں نہیں مانتا کہ آپکی یہ بات درست ہے کیونکہ آپکے ڈیڈی کی کتاب آپکی بات کی تکذیب کرتی ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ آپکے ڈیڈی نے صرف اور صرف میری جائیداد کی وجہ سے مجھے رشتہ دیا ہے۔

دلہن: نہیں میرے سرتاج! میرے ڈیڈی اچھی طرح جانتے ہیں کہ دیوبندیوں میں انکی بھلا حیثیت ہی کیا ہے جبکہ ہمارے بہت بڑے مفتی صاحب کا فتویٰ اسی پر ہے کہ اہل حدیث مسلمان ہیں، اہل سنت میں شامل ہیں، ان سے شادی بیاہ کا معاملہ درست ہے، میں اپنے ساتھ کتابیں بھی لائی ہوں ابھی آپکو فتویٰ دکھا دیتی ہوں۔

دولہا: کس مفتی صاحب کا فتویٰ ہے؟

دلہن: حضرت مفتی کفایت اللہ مفتی اعظم ہند کا فتویٰ ملاحظہ کریں، مفتی صاحب فرماتے ہیں: ''جواب: ہاں اہل حدیث مسلمان ہیں اور اہل سنت والجماعت میں داخل ہیں ان سے

شادی بیاہ کا معاملہ کرنا درست ہے محض ترک تقلید سے اسلام میں فرق نہیں پڑتا نہ اہل سنت والجماعت سے تارک تقلید باہر ہوتا ہے'' (کفایت المفتی ۱/۳۲۵ جواب نمبر ۳۷۰)

دولہا: مجھے تو آج تک اس بات کا علم ہی نہیں تھا۔

دلہن: میرے سرتاج! آپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں؟ یہ جو آپ لوگ نماز میں رفع یدین کرتے ہیں اس کی کوئی دلیل ہے آپکے پاس؟

دولہا: جی ہاں! حدیث کی تقریباً تمام کتابوں میں اس فعل مبارک کا ثبوت ہے البتہ جو رفع یدین دیوبندی نماز وتر اور نماز عیدین کی زائد تکبیرات میں کرتے ہیں اس کا صریح ثبوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی حدیث میں نہیں۔

دلہن: مگر میرے ڈیڈی تو کہا کرتے ہیں کہ قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت ثابت ہے۔

دولہا: کون سی سورت میں لکھا ہوا ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہئے؟ آپکے ڈیڈی تو خود نماز وتر اور نماز عیدین کی زائد تکبیرات میں چھ دفعہ رفع یدین کرتے ہیں تو کیا وہ قرآن مجید کی مخالفت کرتے ہیں؟

دلہن: ویسے میں نے تو آج تک قرآن مجید میں رفع یدین کی ممانعت نہیں پڑھی۔ البتہ میں ڈیڈی کو فون کر کے ابھی پوچھتی ہوں، کچھ تو بتائیں گے نا وہ؟

(دلہن اپنے ڈیڈی عبدالغنی طارق کو فون کرتی ہے لیکن فون دلہن کے ڈیڈی کی بجائے عبدالغنی طارق کا چمچہ سیف اللہ سیفی دیوبندی ریسیو کرتا ہے۔ شوہر آواز سننے کیلئے فون کی آواز بلند کر دیتا ہے)

دلہن: انکل سیفی میری جلدی جلدی ڈیڈی سے بات کروائیں ایک اہم مسئلہ پوچھنا ہے ان سے۔

سیفی: تھوڑی دیر بعد فون کرنا وہ تو اس وقت گُوہ (پاخانہ) کھا رہے ہیں۔

دلہن: کیا بکواس کر رہے ہو تم؟ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

سیفی: اسی لیے تو میں تم سے کہتا تھا کہ تصوف کی کتابیں پڑھ لو۔

ہماری کتابوں میں یہ مسئلہ صراحت کے ساتھ لکھا ہوا ہے، یہ دیکھو میں آپکو اپنے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی کتاب سے ہمارے پیرومرشد حاجی امداد اللہ کا بیان کردہ یہ اہم مسئلہ پڑھ کر سناتا ہوں مسئلہ نمبر ۲۲۴ ہے:

''فرمایا کہ ایک دفعہ ایک موحد (دیوبندی) سے لوگوں نے کہا کہ اگر حلوا و غلیظ (پاخانہ) ایک ہی ہیں تو دونوں کو کھاؤ انہوں نے بشکل خنزیر ہو کر گوہ (پاخانہ) کھالیا پھر بصورت آدمی ہو کر حلوا کھایا اس کو حفظ مراتب کہتے ہیں جو واجب ہے'' (امداد المشتاق ص ۱۰۱)

اصل میں غیر مقلدین نے آپ کے ڈیڈی کو ایسا کرنے کو کہا تھا لہٰذا ان پر ایسا کرنا واجب ہو گیا تھا جیسا کہ تم نے فتویٰ کی عبارت ابھی سن لی ہے ویسے تھوڑی دیر ٹھہر کر فون کرنا ابھی تو ان کی شکل بھی خنزیر جیسی ہے۔

دلہن: ٹھیک ہے! میں پھر فون کرلونگی۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی گوہ (پاخانہ) کھانے سے فارغ نہیں ہوتے کوئی اور بات کرتے ہیں۔

دلہن: ہاں میں آپکو ایک بات اور بتاتی ہوں یہ جو عام طور پر میرے ڈیڈی سمیت اکثر جاہل دیوبندیوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ اہل حدیث انگریز کے زمانے کی پیداوار ہیں یہ بھی جھوٹ ہے کیونکہ ہماری جماعت کے بہت بڑے مفتی رشید احمد لدھیانوی نے لکھا ہے کہ ''تقریباً دوسری تیسری صدی ہجری میں اہل حق میں فروعی اور جزوی مسائل کے حل کرنے میں اختلاف انظار کے پیش نظر پانچ مکاتب فکر قائم ہو گئے یعنی مذاہب اربعہ اور اہل حدیث اس زمانے سے لے کر آج تک انہی پانچ طریقوں میں حق کو منحصر سمجھا جاتا رہا''

(احسن الفتاوی ۱/۳۱۶)

دولہا: واہ بھئی یہ تو بڑا زبردست حوالہ ہے اوکاڑوی اور گھمن پارٹی کی تو اس میں موت ہے۔ اچھا اب اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل

پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(دلہن اپنے ڈیڈی عبدالغنی طارق کو فون کرتی ہے لیکن فون پھر سیف اللہ سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: جی بیٹی کیا پریشانی ہوگئی آپکے ڈیڈی ابھی مصروف ہیں، انکے ہاتھ میں چھری پکڑی ہوئی ہے وہ تھوڑی دیر میں ایک کتا ذبح کرنے والے ہیں چھری پر گندگی لگی ہوئی تھی وہ اس کو تین دفعہ چاٹ کر پہلے پاک کریں گے پھر کتا ذبح کریں گے۔ آج دراصل ہمارے مدرسے میں غیر مقلدین آئے ہوئے ہیں وہ فقہ حنفی پر اعتراضات کر رہے ہیں اور آپکے ڈیڈی نے ان کو لاجواب کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔

دلہن: انکل سیفی گندگی چاٹنے سے چھری پاک ہو جاتی ہے یہ مسئلہ ہماری کس کتاب میں لکھا ہوا ہے؟

سیفی: آپنے تو غیر مقلدین کے حق میں حوالے تلاش کرنے میں عمر برباد کر دی تھی یہ مسئلہ تو بہشتی زیور حصہ دوم مسئلہ نمبر ۲۵ ص ۵ پر لکھا ہوا ہے اور کتے کو بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کرنے کا مسئلہ بہشتی زیور حصہ اول مسئلہ نمبر ۲۳ ص ۵۴ پر لکھا ہوا ہے۔

دلہن: ٹھیک ہے میں کچھ دیر بعد فون کرلوں گی۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی کتے کی کھال اتاریں گے اتنی دیر تک کوئی اور حوالہ ہی بتا دو جو اہل حدیث کے حق میں ہو۔

دلہن: جی ہاں! ضرور یہ میرے ہاتھ میں کتاب ہے: مجالس حکیم الامت ص ۳۴۵، پر لکھا ہوا ہے: ''امام ابوحنیفہ کا غیر مقلد ہونا یقینی ہے''

دولہا: بیگم! جب آپکے حکیم الامت، امام ابوحنیفہ کو غیر مقلد کہہ رہے ہیں تو آج کل گھمن پارٹی کیوں کہتی پھرتی ہے کہ غیر مقلد جاہل ہوتا ہے۔

دلہن: میرے سرتاج یہ تو ساری ٹیم جاہلوں کا ٹولہ ہے بلکہ ہمارے تو بہت بڑے امام سرفراز

صفدر نے الکلام المفید ص ۲۳۵ پر لکھا ہے کہ ''تقلید جاہل کیلئے ہے''

دولہا: انکی یہ بات بالکل ٹھیک ہے مقلد ہوتا ہی جاہل ہے۔ اور ہاں اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرواور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل طلب کرو۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کروائیں۔

سیفی: بیٹی میں نے آپکو بتایا تھا کہ آج غیر مقلدین ہمارے مدرسے میں آئے ہوئے ہیں، وہ ہماری فقہ پر اعتراض کررہے ہیں اور آپکے ڈیڈی ان کے اعتراضات کا جواب دے رہے ہیں ابھی انہوں نے ایک اور اعتراض کیا ہے کہ تمہارے مخطی ابراہیم نے چارسو اہم مسائل ص ۲۰۲، پر جولکھا ہے کہ جانور سے بدفعلی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک انزال نہ ہو اور کتاب کے ٹائٹل پر لکھا ہوا ہے: ''ہر بات باحوالہ طویل تجربات کا نچوڑ'' تو غیر مقلدین کے اعتراض کو دور کرنے کیلئے میں ایک گدھی ابھی ابھی لے کر آیا ہوں۔

دلہن: انکل سیفی آپ گدھی کو کیا کریں گے۔

سیفی: آپکے ڈیڈی مخطی ابراہیم والے مسئلہ پر تجربہ کرکے دکھائیں گے۔ یہ تجربہ ویسے تو دن کو یعنی روزے کے وقت کرنا تھا لیکن رات کو اس لیے کررہے ہیں کہ اگر دن کے وقت ایسا تجربہ کیا تو لوگ انکا منہ کالا کرکے پورے شہر کا چکر لگوائیں گے۔

دلہن: سارے اعتراضات کا جواب میرے ڈیڈی ہی نے دینا ہے، آخر تم کس مرض کی دوا ہو؟ جو مدرسے کی روٹیاں مفت میں توڑتے ہو؟

سیفی: بیٹی! غیر مقلدین کے سب سے بڑے اعتراض کو دور کرنے کی ڈیوٹی تو گھمن صاحب نے میری ہی لگائی ہوئی ہے۔

دلہن: وہ کونسا اعتراض ہے؟

سیفی: اصل میں ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۹۳ پر درمختار ص ۵۰ جلد ۱ کے حوالہ سے ایک مسئلہ لکھا ہوا ہے کہ ''اگر کوئی شخص اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کرے تو جب تک

انزال نہ ہو وضو نہیں تو ٹتا'' اس اعتراض کا جواب تو میں نے ہی رفع کرنا ہے۔

دلہن: اس وقت میرے ڈیڈی کیا کر رہے ہیں؟

سیفی: کتے کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے ہیں کیونکہ یہ مسئلہ ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۹۹ پر در مختار جلد اص ۱۹۲ کے حوالہ سے لکھا ہوا ہے۔

دولہا: بیگم! ابھی تک آپکے ڈیڈی کی طرف سے رفع یدین کی ممانعت کا حوالہ نہیں آیا۔

دلہن: میرے سرتاج! دراصل بات یہ ہے کہ میرے ڈیڈی فقہ حنفی پر عمل کر کے اہل حدیث نوجوانوں کو دکھا رہے ہیں۔

دولہا: بیگم! آپکے ڈیڈی کتے کو اٹھا کر نماز پڑھ چکے ہونگے انہیں پھر فون کرو۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

دلہن: جی انکل سیفی ابھی کوئی اور تجربہ باقی ہے یا میرے ڈیڈی فارغ ہو چکے ہیں؟

سیفی: بیٹی غیر مقلدین کا سب سے بڑا اعتراض بھی ہم نے دور کر ہی دیا لیکن اسکے لیے ہمیں ایک حیلہ کرنا پڑا تھا وہ یہ کہ جس طرح ہمارے نزدیک حلوا وغلیظ ایک ہی چیز ہے تو یہ ہمارا حلولی عقیدہ ہے جس سے ثابت ہوا کہ دو چیزیں ایک ہو سکتی ہیں اس لیے میں اور تمہارے ڈیڈی ایک دوسرے میں حلول ہو کر ایک ہی ہو گئے تھے پھر میں نے تمہارے ڈیڈی کی دبر میں اپنا آلہ تناسل داخل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ فقہ حنفی کا یہ مسئلہ: ''اگر کوئی شخص اپنی دبر میں اپنا آلہ تناسل داخل کرے تو جب تک انزال نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا'' بالکل صحیح مسئلہ ہے۔

دلہن: بے غیرت انسان! تم پر تو حد لگے گی جلدی کرو میری ڈیڈی سے بات کرواؤ۔

سیفی: مجھے حد کیسے لگے گی جبکہ ہمارے امام کا اس مسئلہ پر قول موجود ہے: فلا حد علیہ در مختار جلد ۲ ص ۴۷۳، عالمگیری جلد ۲ ص ۶۷۳، ہدایہ جلد ۲ ص ۴۵۸۔

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کرواؤ۔

سیفی: بیٹی اب غیر مقلدین ہماری فقہ کے مسئلہ امامت پر اعتراض کر رہے ہیں کیونکہ ہماری فقہ کے مطابق امامت کی شرائط میں سے ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ امام کی بیوی خوبصورت ہونی

چاہیے جیسا کہ ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد۴ ص ۱۰۴ پر درمختار ص ۱۲۵ جلد ۱، کے حوالہ سے یہ مسئلہ لکھا ہوا ہے، ابھی میری (یعنی سیفی کی) بیگم اور آپکی ممی کا مقابلہ حسن ہوگا اس کے بعد آپ سے بات کریں گے اور ہاں اب میں پیمانہ لینے جارہا ہوں کیونکہ مسئلہ امامت میں ایک مسئلہ ایسا بھی ہے جس میں ہمیں پیمانے کی ضرورت پڑے گی لیکن وہ آپکو بتانے والا نہیں ہے، اس تجربے کے بعد آپ سے بات کریں گے۔

دلہن: ٹھیک ہے۔

دولہا: بیگم! آپ کے علماء دیوبند کا انگریز کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

دلہن: بہت اچھا نظریہ تھا جیسا کہ ہمارے مولانا عاشق الٰہی میرٹھی نے محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھا ہے کہ "اور جیسا کہ آپ حضرات اپنی مہربان سرکار کے دلی خیرخواہ تھے تازیست خیرخواہ ہی ثابت رہے۔" (تذکرۃ الرشید ۱/۷۹)

اشرف علی تھانوی انگریز کے متعلق فرماتے ہیں: "انھوں نے ہمیں آرام پہنچایا"

(ملفوظات حکیم الامت جلد ۶ ص ص ۵۵ ملفوظ ۱۰۷)

اور جہاد سے روکنے کیلئے ہمارے مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی نے ایک دن کہا: "لڑنے کا کیا فائدہ؟ خضر کو تو میں انگریز کی صف میں پارہا ہوں" (حاشیہ سوانح قاسمی ۲/۱۰۳)

دولہا: بڑی اہم معلومات حاصل ہورہی ہیں آپ سے آج پتہ چلا کہ انگریز کے پٹھو کون تھے اور ہاں ذرا اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو۔

دلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیور کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی غیر مقلدین نے ہمیں بہت پریشان کیا ہوا ہے، اب وہ کہہ رہے ہیں کہ تمہارے مخطی ابراہیم نے چارسو اہم مسائل ص ۲۰۲ پر جو لکھا ہے کہ "کسی نے بیوی سے سبیلین (دونوں راستوں کے سوا) کسی جگہ جماع کیا تو جب تک انزال نہ ہو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس مسئلہ پر تجربہ کرنے کیلئے آپکی ممی کا تعاون بہت ضروری ہے لیکن انہوں نے انکار کردیا ہے اور کہتی ہیں کہ

میں تو ایسی فقہ پر لعنت بھیجتی ہوں جس کے مطابق منہ میں جماع کرنے والے خبیث انسان کو روزہ دار تسلیم کیا جائے، ویسے جب سے تمہارا رشتہ غیر مقلد سے ہوا ہے تمہاری ممی کی ہمدردیاں بھی غیر مقلدین کے ساتھ ہیں۔

دولہا: بیگم! آپکے علماء دیوبند کا تعلق ہندوؤں کے ساتھ کیسا تھا؟

دلہن: زبردست قسم کے تعلقات تھے مدرسہ دیوبند کی تعمیر کیلئے جن ہندوؤں نے چندہ دیا تھا انکے نام یہ ہیں: "منشی تلسی رام، رام سہائے، منشی ہردواری لال، لالہ بیچناتھ، پنڈت سری رام منشی موتی لال، رام لال، سیوارام" (سوانح قاسمی ۲/۳۱۷)

دولہا: بیگم! ہندوؤں نے مدرسہ دیوبند کی تعمیر کیلئے اس قدر بڑھ چڑھ کر حصہ کیوں لیا تھا؟ جیسا کہ ان کے پنڈت بھی اس میں شامل ہوئے تھے۔

دلہن: وہ جانتے تھے کہ مذہب دیوبندی اور ہندوؤں میں کافی مماثلت ہے، ان دیوبندی ہندو تعلقات کو اس وقت عروج حاصل ہوا جب دیوبند کی صد سالہ تقریب میں آنجہانی اندرا گاندھی کو بطور مہمان خصوصی بلایا گیا اور اس نے وہاں تقریر کی، اور اب بھی علماء دیوبند نے ہندوستان میں گائے ذبح کرنے کو غیر اسلامی کہا ہے تفصیل کیلئے دیکھئے ۲۸ /اپریل ۲۰۰۸ء کا نوائے وقت

دولہا: بیگم! علمائے دیوبند کے مشکل کشا کون ہیں؟

دلہن: علمائے دیوبند کے مشکل کشا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں جیسا کہ ہماری کتاب فقہ حنفی پر اعتراضات کے جوابات ص ۳۵۴ پر لکھا ہوا ہے کہ "سیدنا علی شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ وجہہ الکریم" اور کلیات امدادیہ میں حاجی امداد اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ "ہادی عالم علی مشکل کشا"
(کلیات امدادیہ ص ۱۰۳)

دولہا: بیگم! قبر پرستی کے بارے میں علماء دیوبند کا نظریہ کیسا ہے؟

دلہن: یہ علماء اس مرض میں تو بہت ہی زیادہ مبتلا تھے، اگر زیادہ معلومات حاصل کرنی ہیں تو کتاب دیوبندیت کا مطالعہ کر لینا یا کتاب زلزلہ کا مطالعہ کر لینا آپکو پتہ چل جائے گا کہ

دیوبندی اور بریلوی میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے لیکن آپکو مختصر بتا دیتی ہوں کہ ہماری کتاب فضائل صدقات ص ۱۶۷ (مکتبہ فیضی) پر ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہوا ہے کہ وہ سب سے مایوس ہو کر ایک سخی کی قبر پر گئے تھے۔

دولہا: اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس طرح کی شرکیہ کتابوں سے دور رکھا ،بیگم! اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو اور رفع یدین کی ممانعت کی دلیل پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر بھی سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی آپکے ڈیڈی ایک کتا لانے کیلئے گئے ہوئے ہیں، جس کتے کو اٹھا کر آپکے ڈیڈی نے نماز پڑھی تھی وہ تو ڈر کر بھاگ گیا تھا کیونکہ اس نے اپنے ساتھی کو ذبح ہوتے ہوئے جو دیکھا تھا۔

دلہن: لیکن کتے کو کیا کریں گے آپ لوگ؟

سیفی: جب ہمارا دیوبندیوں کا کسی سے مناظرہ ہو تو بعض اوقات ہمارے مردہ بزرگ قبروں سے نکل کر آجایا کرتے ہیں جیسا کہ قاسم نانوتوی صاحب آئے تھے (ارواح ثلاثہ حکایت نمبر ۲۴۷) اس لیے یہ ہمارا عقیدہ ہے اور عین ممکن ہے آج ہمارے شیخ الہند صاحب ہماری مدد کیلئے تشریف لے آئیں۔

دلہن: انکل سیفی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میری تو سمجھ سے باہر ہے آخر کتے اور شیخ الہند کا آپس میں کیا تعلق؟

سیفی: بیٹی یہ ساری مصیبتیں آپکے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق لدھیانوی نے ڈالی ہوئی ہیں، انہوں نے اپنی کتاب میں لکھا تھا کہ ''جو کوئی صحابہ کرامؓ کے بارے میں کہے گا کہ انکے اقوال وافعال حجت نہیں میں اسکی زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالدونگا'' (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۹) لیکن بدقسمتی سے یہ بات ہمارے شیخ الہند صاحب نے بھی کہی ہوئی ہے چنانچہ تقاریر شیخ الہند ص ۳۰ اور ص ۴۳ پر صحابہ کے قول و فعل کو حجت تسلیم کرنے سے انکار کیا ہوا ہے اور

غیر مقلدین کا کیا پتہ کہ کہہ دیں اپنے شیخ الہند کی زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالو، اس لیے پہلے سے بندوبست کرنا ضروری ہے۔

دلہن: انکل سیفی یہ اتنا زیادہ شور کس چیز کا ہے۔

سیفی: بیٹی میں کتنی دفعہ آپکو بتا چکا ہوں یہ ساری مصیبتیں آپکے ڈیڈی نے ڈالی ہوئی ہیں، آپ کے ڈیڈی نے صحیح بخاری کی حدیث کا مذاق اڑانے کیلئے ''اِذَا الْتَقَی الْخِتَانَانِ'' کا غلط ترجمہ کر کے یہ ثابت کیا تھا کہ بخاری میں عورت کا ختنہ کرنے کا حکم ہے (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۱۸) لیکن غیر مقلدین نے فقہ حنفی کی کتاب قدوری ص ۵ سے ویسی ہی عبارت دکھا دی ہے لہٰذا آپکے ڈیڈی کے ترجمے کے مطابق فقہ حنفی کی رو سے بھی عورت کا ختنہ کرنا پڑے گا لیکن آپ تو جانتی ہیں آپ کے ڈیڈی بڑے ڈھیٹ قسم کے انسان ہیں اپنی غلطی تسلیم کرنے کی بجائے استرا لے کر آپکی ممی کا ختنہ کرنے لگے تھے۔

دلہن: پھر کیا ہوا؟

سیفی: ہونا کیا تھا یہ شور اسی کا تھا۔

دلہن: کیا میرے ڈیڈی نے میری ممی کا ختنہ کر دیا ہے؟

سیفی: نہیں بیٹی آپکی ممی نے ختنہ کروانے سے تو انکار کرنا ہی تھا لیکن غیر مقلد کی ساس ہونے کے ناطے غیر مقلدین کو خوش کرنے کیلئے آپکے ڈیڈی کے سر پر جوتوں کی بارش شروع کر دی تھی یہ اسی کا شور تھا۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی فارغ نہیں ہوتے یہ تو بتاؤ آپکے علماء دیوبند کا مرزائیوں کے ساتھ رویہ کیسا تھا؟

دلہن: بتاتی ہوں میرے سرتاج! ایک دفعہ کسی شخص نے مرزا غلام احمد قادیانی کو برا کہہ دیا تو ہمارے حکیم الامت تھانوی صاحب نے کہا۔

''یہ زیادتی ہے توحید میں ہمارا انکا کوئی اختلاف نہیں'' (سچی باتیں ص ۲۱۳)

اور ہاں ایک دفعہ تو ہمارے دیوبندیوں نے اہل حدیث عالم مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ

سے مناظرہ کیلئے مرزا صاحب کو ہی بلایا تھا'' (دیکھئے ترک تقلید کے بھیانک نتائج ص ۴۶،۴۷، از بشیر احمد قادری دیوبندی، سیرۃ المہدی ص ۹۱ جلد ۲، مجدد اعظم ص ۳۴۳، ۱۳ جلد ۲)

ایک حوالہ اور بھی سن لیں کہ ''ایسا مرزائی جسکے ماں باپ بھی مرزائی ہوں اسکا ذبیحہ بھی علماء دیوبند کے نزدیک درست ہے'' (کفایت المفتی ۳۱۲/۱ جواب نمبر ۳۴۹)

دولہا: بیگم! آپ سے تو بڑی اہم معلومات ہو رہی ہیں علماء دیوبند کے متعلق، آپ کے ڈیڈی فارغ ہو گئے ہونگے پھر فون کریں اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کا حوالہ پوچھیں۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون اس دفعہ بھی سیفی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی میں مُولی لینے جا رہا ہوں۔

دلہن: انکل سیفی مجھے ڈیڈی سے بڑی ضروری بات کرنی ہے اور آپکو مولی کھانے کی پڑی ہوتی ہے وہ بھی رات کے وقت۔

سیفی: بیٹی اصل میں آپ کے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق صاحب نے عورتوں کے وعظ میں (بہشتی زیور نماز کا بیان حصہ ۲ ص ۹ مسئلہ ۱) سے ایک مسئلہ بیان کیا تھا کہ ''اگر عورت کے لڑکا پیدا ہو رہا ہو کچھ باہر نکلا ہو کچھ نہیں نکلا تو ایسے وقت بھی اگر ہوش و حواس باقی ہوں تو نماز پڑھنا فرض ہے''، لیکن غیر مقلدین نے ہماری دیوبندی عورتوں کو ورغلانا شروع کر دیا کہ یہ مسئلہ قرآن وحدیث میں تو ہے ہی نہیں اور نہ ہی اس پر عمل ممکن ہے جس کی وجہ سے میری بیگم اور آپکی ممی کا دماغ بھی کافی خراب ہو گیا ہے وہ کہتی ہیں آپ لوگ اپنی دبر میں مُولی لیکر ذرا نماز پڑھ کر دکھاؤ دوسری طرف غیر مقلدین کہتے ہیں چلو اپنی عورتوں کو تو مطمئن کرو اور آپکے ڈیڈی کا تو آپکو بھی پتہ ہے کہ غلطی تسلیم کرنے کے بجائے ضد پر اڑے رہتے ہیں اس لیے اب وہ اپنی دبر میں مولی لے کر نماز پڑھیں گے تاکہ بہشتی زیور کے اس مسئلہ پر تجربہ کر کے اس مسئلہ کو بھی صحیح ثابت کر دیں۔

دلہن: انکل سیفی جب آپکی بیگم بھی یہ اعتراض کر رہی ہے تو یہ کام آپ کرلیں۔

سیفی: کیوں جی شہرت آپکے ڈیڈی حاصل کریں اور تجربے میں کروں۔
دلہن: چلو ٹھیک ہے میں تھوڑی دیر بعد فون کرلوں گی۔
سیفی: ٹھیک ہے۔
دولہا: جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی مولی دبر میں لے کر نماز پڑھنے والے تجربے سے فارغ نہیں ہوتے کوئی اور بات کرتے ہیں۔
دلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میرے ڈیڈی نے اپنی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۲۷) میں صحیح بخاری پر ایک اعتراض یہ بھی کیا ہے کہ "بخاری میں اونٹوں کے پیشاب پینے کا حکم ہے" پھر اہل حدیث سے مخاطب ہو کر کہا "روزانہ ناشتے میں کتنے گلاس پیشاب پیتے ہو" (ایضاً) میرے ڈیڈی کے اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟
دولہا: تو سنئے بیگم صاحبہ! یہ اعتراض دراصل منکرین حدیث کا ہے ایک دفعہ ایک شخص نے ماسٹر امین اوکاڑوی (آنجہانی) کو خط لکھا تھا اور اپنے خط میں صحیح بخاری پر سولہ اعتراض کیے تھے اور خط میں لکھا تھا کہ میں منکر حدیث نہیں ہوں بلکہ ایک کتاب پڑھ کر شکوک پڑ گئے ہیں۔ دیکھئے تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۴۶، ماسٹر امین نے اس شخص کے اعتراضات کا مفصل جواب دیا جو تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۴۶ تا ۶۲ پر درج ہے، ص ۶۰ پر اونٹوں کے پیشاب والا اعتراض نقل کر کے اس کا مفصل جواب دیا اور ص ۶۱ پر خط لکھنے والے شخص کا قول یوں نقل کیا: "اب شاید علماء مجھ پر کفر کا فتویٰ دائر کرنے کا سوچیں گے" تو ماسٹر صاحب نے اس شخص کے اس قول کا جواب یوں دیا: "لگتا ہے جناب کا علماء سے کوئی ربط نہیں ورنہ علماء تو تیس برس پہلے اس فرض (یعنی کفر کا فتوی لگانے) سے سبکدوش ہو چکے" تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۶۱
دلہن: کیا ماسٹر امین کا فتویٰ کفر میرے ڈیڈی پر بھی چسپاں ہوگا؟
دولہا: کیا آپ کے ہاں لینے اور دینے کے پیمانے الگ الگ ہیں؟
دلہن: ٹھیک ہے میں سمجھ گئی ہوں اور میں اپنے ڈیڈی کو بھی سمجھاؤں گی کہ تجدید اسلام اور تجدید نکاح کرلیں۔

دولہا: یہ آپکے گھر کا معاملہ ہے۔

دلہن: میرے سرتاج! ایک بات ہے کہ کہیں یہ اوکاڑوی میرے ڈیڈی کا دشمن تو نہیں تھا؟

دولہا: بیگم! کتنی جلدی بھول جاتیں ہیں آپ، کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اپنی کتاب میں آپکے ڈیڈی جگہ جگہ ماسٹر امین کی تعریف کرتے ہیں اور ہاں ایک بات آپکو اور بتاؤں، جب ماسٹر امین مرا تھا آپکے ڈیڈی کے بقول آپکے ڈیڈی کی حالت بالکل ویسی ہی ہوگئی تھی جیسی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر ہوئی تھی۔ آپکے ڈیڈی نے ماسٹر امین کی موت کی اطلاع دینے والے کے بارے میں کہا تھا کہ ''دل چاہتا تھا کہ اطلاع دینے والے کو قتل کر دیا جائے یا سخت سے سخت تر سزا دیجائے'' دیکھئے خطبات صفدر جلد ۱ ص ۱۴

دلہن: آج کل ماسٹر امین والی جگہ الیاس گھمن نے سنبھالی ہوئی ہے اس لیے دیوبندیوں کو خبردار ہو جانا چاہیے کہ جب الیاس گھمن مرے تو کسی کو اطلاع دینے والی غلطی نہ کریں بغیر جنازہ پڑھے کسی گھڑے میں ڈال کر مٹی ڈال دیں۔

دولہا: بیگم! آپکے ڈیڈی مُولی والے تجربے سے فارغ ہو گئے ہونگے، پھر فون کرو اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: جی بیٹی کیا بات ہے۔

دلہن: انکل سیفی میرے ڈیڈی مُولی والے تجربے میں کامیاب ہو کر فارغ ہو چکے ہیں؟

سیفی: نہیں بیٹی تجربہ تو ناکام ہو گیا البتہ غیر مقلدین بھاگ گئے ہیں۔

دلہن: وہ کیوں بھاگ گئے ہیں جبکہ تجربہ بھی ناکام رہا؟

سیفی: بیٹی اصل میں آپکے ڈیڈی نے گند اتنا مچا دیا تھا کہ نفاست پسند غیر مقلدین کے لیے یہاں ٹھہرنا ناممکن ہو گیا تھا البتہ ہم صبح اشتہار شائع کریں گے کہ ''غیر مقلدین عبدالغنی طارق وکیل احناف کے سامنے ٹھہر نہیں سکے، غیر مقلدین کی عبرتناک شکست''

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کروائیں فضول وقت ضائع نہ کریں۔

سیفی: تھوڑی دیر بعد فون کرنا غیر مقلدین تو بھاگ گئے ہیں لیکن آپکے ڈیڈی نے جو گند مچایا ہے میں اسے تو صاف کرلوں پھر آپکے ڈیڈی کی بات آپ سے کروادونگا۔

تھوڑی دیر بعد دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن اس دفعہ فون دلہن کے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق دیوبندی ریسیو کرتے ہیں۔

عبدالغنی لدھیانوی: جی بیٹی کیا پریشانی ہے آپکو؟

دلہن: ڈیڈی آپ نے اپنی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں) میں رفع یدین کی منسوخیت پر سب سے پہلے جو دلیل قرآن مجید کی طرف منسوب کر کے دی تھی وہ بھلا کیا تھی مجھے تو یاد نہیں آرہی اور میرے شوہر بار بار حوالہ کا مطالبہ کررہے ہیں، پلیز ڈیڈی ذرا جلدی بتائیں۔

لدھیانوی: بیٹی آپکو کس نے کہا تھا اپنے شوہر کے ساتھ رفع یدین کی بحث چھیڑنے کو؟ آپکو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہمارے بہت بڑے عالم صوفی عبدالحمید سواتی مفسر قرآن نے اپنی کتاب نماز مسنون ص ۳۴۹ پر رفع یدین کرنے کو جائز لکھا ہوا ہے اور ہمارے شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی نے تو اپنی کتاب تقلید کی شرعی حیثیت ص ۱۵۸، پر رفع یدین کے بارے میں لکھا ہے کہ رفع یدین کرنا تمام آئمہ مجتہدین کے نزدیک جائز ہے اور آئمہ مجتہدین میں تو ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ بھی شامل ہیں۔

دلہن: ڈیڈی پھر آپ نے اپنی کتاب میں کیوں اس کی مخالفت کی ہے۔

لدھیانوی: بیٹی دراصل بات یہ ہے کہ کتاب لکھتے وقت میں گھمن کی انگلی پر لگا ہوا تھا، ایسے ہی جیسے پینٹاگون پر حملہ کرنے والے جہاز کسی کی انگلی پر لگے ہوئے تھے اور گھمن مجھے کہہ رہا تھا: ''بول میاں مٹھو چبل چبل''

دلہن: ڈیڈی چلو وہ حوالہ تو بتادیں جو آپ نے گھمن کے اشارے پر لکھا تھا۔ میرے شوہر کمرے سے باہر گئے ہوئے ہیں اور اگر وہ میری اور آپکی گفتگو سن لیتے تو کتنی شرمندگی ہوتی مجھے؟

لدھیانوی: تفسیر ابن عباسؓ میں ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

دلہن: ٹھیک ہے ڈیڈی میں اپنے شوہر کو بتادوں گی۔

دولہا: (کمرے میں داخل ہوتے ہوئے) کیوں بیگم !ملا حوالہ؟

دلہن: جی ہاں تفسیر ابن عباسؓ میں ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

دولہا: اچھا تو اب پتہ چلا کہ آپکے ڈیڈی کے قرآن کا نام تفسیر ابن عباسؓ ہے۔ پیاری بیگم! یہ کیسی دلیل ہے جس پر آپکا بھی عمل نہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے نماز وتر کی تیسری رکعت میں آپ نے بھی رفع یدین کیا تھا اور آپکے ڈیڈی بھی نماز وتر کی تیسری رکعت میں رفع یدین کرتے ہیں بلکہ نماز عیدین کی زائد چھ تکبیرات کے ساتھ تو چھ دفعہ رفع یدین کرتے ہیں تو کیا آپکے ڈیڈی بھی قرآن مجید کی مخالفت کرتے ہیں؟ دیکھو میری پیاری بیگم! میں نے رفع یدین ایسے ہی نہیں شروع کر دی تھی بلکہ اسکی پوری تحقیق کی تھی۔ تفسیر ابن عباسؓ کے مصنف کا نام محمد بن سائب کلبی ہے اور آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر نے اسے کافر کہا ہے۔

دلہن: کیا کہا ابھی حوالہ پیش کریں آپ۔

دولہا: یہ میرے ہاتھ میں کتاب ازالۃ الریب ہے اور کے صفحہ ۳۱۴ پر صاف لکھا ہوا ہے: ''کلبی کافر ہے'' جبکہ آپکے ڈیڈی نے اپنی کتاب کے ص ۴۵ پر لکھا ہے: ''امام اہل سنت محدث کبیر مفسر اعظم فقیہہ وقت حضرت مولانا سرفراز صفدر مدظلہ'' اب آپکے ڈیڈی جو ہیں بھی علم سے کورے اس کی بات مانو گی یا سرفراز صفدر کی؟

دلہن: بات تو سرفراز صفدر کی ہی تسلیم کی جائے گی کیونکہ میرے ڈیڈی نے اپنی کتاب شادی کی پہلی دس راتیں ص ۷۶ یعنی آخری صفحہ پر خود مولانا سرفراز صفدر کی کتابیں پڑھنے کی دعوت دی ہے۔

دولہا: تو پھر ایک کافر کی وجہ سے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری سنت رفع یدین کو نہیں چھوڑنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ خود بھی رفع یدین سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

دلہن: اس کا حوالہ پیش کر سکتے ہیں آپ؟

دولہا: یہ میرے ہاتھ میں کتاب ہے مصنف ابن ابی شیبہ۔ اسکی جلد ا ص ۲۳۵ پر ہے کہ ''ابوحمزہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ شروع نماز میں، رکوع سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے'' اسکے علاوہ یہ روایت مسائل احمد حدیث نمبر ۳۳۱، مصنف عبدالرزاق جلد ۲ ص ۶۹ اور جزء رفع الیدین حدیث نمبر ۲۱ میں موجود ہے اور آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر نے اپنی کتاب احسن الکلام جلد ا ص ۳۱۸ پر لکھا ہے کہ ''وہ اقوال صحابہ کرامؓ جو موطا اور جامع عبدالرزاق میں ہوں وہ سب مستند اور قابل اعتبار ہیں''

دلہن: الحمد للہ مجھے سمجھ آ چکی ہے میں آج کے بعد کبھی بغیر رفع یدین کے نماز نہیں پڑھوں گی انشاء اللہ۔ ویسے تفسیر ابن عباسؓ کی سند میں کلبی کے علاوہ کوئی اور راوی بھی کذاب ہے۔

دولہا: جی ہاں! سند میں اور بھی کئی خرابیاں ہیں لیکن سر دست ایک اور سن لیں اس کی سند میں ایک اور راوی محمد بن مروان سدی بھی ہے اور سدی کے متعلق آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر لکھتے ہیں: ''سُدی کذاب اور وضاع'' (اتمام البرہان ص ۴۵۵) مزید لکھتے ہیں: ''آپ لوگ سُدی کی دم تھامے رکھیں یہی آپکو مبارک ہو'' اتمام البرہان ص ۴۵۸

سرفراز صفدر مزید لکھتے ہیں: ''آپ نے خازن کے حوالہ سے سدی کذاب کے گھر میں پناہ لی ہے جو آپکی علمی رسوائی کیلئے بالکل کافی ہے یہ داغ آپکی پیشانی پر ہمیشہ چمکتا رہے گا'' اتمام البرہان ص ۴۵۸، میری پیاری بیگم! آپکے ڈیڈی نے خود لکھا ہے کہ ''روایت کے صحیح یا ضعیف ہونے کا مدار اسکی سند پر ہوتا ہے'' شادی کی پہلی دس راتیں ص ۳۳

دلہن: میں تو اس بات پر حیران ہوں کہ رفع یدین کی منسوخیت پر جو دلیل میرے ڈیڈی نے دی تھی وہ تو ایک کافر اور ایک کذاب نے وضع کی تھی لیکن امام ابوحنیفہؒ جو اتنے بڑے امام تھے کہ سارے محدثین انکی عظمت وجلالت کے قائل تھے وہ رفع یدین کیوں نہیں کرتے تھے؟

دولہا: میرے پیاری بیگم! آپکا یہ سوال کم علمی کی وجہ سے ہے پہلی بات تو یہ کہ امام ابوحنیفہ سے رفع یدین کا ترک بیان کرنے والا شخص محمد بن حسن شیبانی ہے جو معروف کذاب تھا جیسا

کہ امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے اس کے بارے میں کہا ''جہمی کذاب''

(لسان المیزان ص ۲۸ جلد ۶)

دوسری بات یہ کہ سارے محدثین امام ابوحنیفہ کی عظمت وجلالت کے قائل تھے؟ اس کا جواب میں اپنی طرف سے نہیں دوں گا یہ میرے ہاتھ میں فقیر اللہ ''المختصص الاثری'' دیوبندی کی کتاب ''خاتمۃ الکلام فی ترک القراۃ خلف الامام'' ہے، اس میں فقیر صاحب لکھتے ہیں کہ ''محدث ابن الجارود اپنی کتاب الضعفاء والمتروکین میں لکھتے ہیں: نعمان بن ثابت ابو حنیفہ کی اکثر حدیثیں وہم ہیں اور انکے اسلام میں بھی اختلاف ہے''

(خاتمۃ الکلام ص ۳۷۱)

فقیر اللہ دیوبندی امام ابوحنیفہ کے متعلق امام بخاری رحمہ اللہ کا قول یوں نقل کرتے ہیں کہ ''امام بخاری رحمہ اللہ ''التاریخ الکبیر'' میں لکھتے ہیں مرجی تھے محدثین نے انکی رائے اور حدیث سے سکوت کیا یعنی قبول نہیں کیا'' خاتمۃ الکلام ص ۳۷۱، اسی طرح امام دار قطنی رحمہ اللہ کا قول نقل کیا کہ ''ابوحنیفہ اور حسن بن عمارہ دونوں ضعیف ہیں'' خاتمۃ الکلام ص ۳۷۷، اسکے بعد فقیر اللہ دیوبندی نے بھی تسلیم کرلیا کہ محدثین کو امام ابوحنیفہ سے مذہبی منافرت تھی۔'' ظاہر ہے کہ اگر امام ابوحنیفہ کا مذہب حق ہوتا تو محدثین کو ان سے مذہبی منافرت نہ ہوتی لہٰذا آپکا یہ کہنا کہ تمام محدثین ابوحنیفہ کی عظمت وجلالت کے قائل تھے بالکل غلط بات ہے۔

دلہن: میں اپنے ڈیڈی کو فون کر کے سمجھاتی ہوں کہ وہ کس قدر گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

دولہا: بات ذرا نرمی سے کرنا شاید کہ وہ نصیحت پکڑے۔

دلہن: پھر تو آپ ہی بات کریں آپکا سمجھانے کا طریقہ بہت اچھا ہے۔

دولہا: ٹھیک ہے میں فون کرتا ہوں۔

(عبدالغنی طارق فون ریسیو کرتے ہوئے۔)

عبدالغنی طارق دیوبندی: ہیلو بیٹی! کیا بات ہے۔

دولہا: انکل آپکا داماد بول رہا ہوں، آپ سے کچھ عرض کرنا تھا۔

عبدالغنی طارق: فرمائیں

دولہا: پہلے آپ وعدہ کریں کہ درمیان میں بولیں گے نہیں۔

عبدالغنی: ٹھیک ہے آپ بات کریں۔

دولہا: انکل آپ سے کہنا یہ ہے کہ دین نصیحت کا نام ہے اس لیے آپ ایسے دیوبندی مذہب کی وکالت نہ کریں بلکہ چھوڑ دیں ایسے گندے مذہب دیوبندی کو جس کی وجہ سے آپکو گوہ (پاخانہ) کھانا پڑے۔ لواطت کروانی پڑے اور وہ بھی سیفی جیسے گندے انسان سے جو دینِ حق پر لعن طعن کرتا ہے۔ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دیوبندی مسلک کو جس میں آنٹی کی عزت پامال ہو جس میں غیر اللہ کو مشکل کشا کہا گیا ہو، جس میں انگریز سے وفاداری ہو، جس میں قبروں کے پجاری ہوں جس میں حرام جانوروں کا گوشت پوست انتڑیاں، چربی وغیرہ جبکہ ان کو ذبح کرلیا گیا ہو پاک ہوں (بہشتی زیور حصہ نواں ص ۱۱۲)، انکل چھوڑ دیجئے ایسی گندی فقہ کو جس میں بیچارے جانور سے بدفعلی کرنے والے خبیث انسان کو روزہ دار تسلیم کیا جائے، انکل چھوڑ دیجئے انکل چھوڑ دیجئے ایسی گندی فقہ کو جس میں مردہ عورت سے جماع کرنے سے وضو نہ ٹوٹتا ہو نہ روزہ ٹوٹتا ہو، نہ غسل واجب ہوتا ہو جب تک انزال نہ ہو۔ (فقہ حنفی پر اعتراضات کے جوابات ص ٦٢)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں امین اوکاڑوی جیسے موذی پیدا ہوئے ہوں جیسا کہ اس ظالم نے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کتاب تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۸۸ پر تنقید کر کے گستاخی کی ہے چنانچہ یہ ظالم موذی لکھتا ہے کہ ''آپ نماز پڑھاتے رہے اور کتیا سامنے کھیلتی رہی اور ساتھ گدھی بھی تھی دونوں کی شرم گاہوں پر بھی نظر پڑتی رہی'' تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۸۸، انکل چھوڑ دیجئے اسماعیل جھنگوی جیسے دجالوں کو کیونکہ اس موذی نے بھی ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا: ''دیکھیں اپنے کیے ہوئے فعل کو عقبہ شیطان کہا جا رہا ہے'' تحفہ اہل حدیث حصہ دوم ص ۱۲۱، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں زکریا تبلیغی اور گنگوہی جیسے گمراہ موجود

ہوں کہ انہوں نے ہمارے پیارے اللہ تعالیٰ کے متعلق لکھا: ''یا اللہ معاف فرمانا کہ حضرت کے ارشاد سے تحریر ہوا ہے جھوٹا ہوں کچھ نہیں ہوں تیرا ہی ظل ہے تیرا ہی وجود ہے میں کیا ہوں کچھ نہیں ہوں اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے''

(فضائل صدقات ص ۵۵۸ مکتبہ فیضی)

انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جسکے بانی ہی جھوٹے ہوں جیسا کہ قاسم نانوتوی نے کہا: ''لہٰذا میں نے جھوٹ بولا'' (ارواح ثلاثہ ص ۳۹۰ حکایت نمبر ۳۹۱)

دیکھئے انکل صحیح بخاری وہ کتاب ہے جس کے متعلق آپکے حکیم الاسلام قاری محمد طیب دیوبندی نے کہا: ''صحیح بخاری درحقیقت کتاب الرسول ہے'' (خطبات حکیم الاسلام جلد ۵ ص ۲۳۳)

لیکن آپ نے کہا: ''تمہاری بخاری نے تو مجھے شرمسار کیا'' (دس راتیں ص ۱۷)

''ابھی پتہ چل جائے گا تمہارا اور تمہارے امام بخاری کا'' (دس راتیں ص ۱۸)

مزید کہا: ''اس وقت زمین میں دھنس جانے کو جی چاہتا تھا جب انہوں نے بخاری شریف کھول کر میرے سامنے رکھ دی'' (دس راتیں ص ۱۷) کبھی مونث بن کر کہتے ہیں ''آئندہ کبھی بخاری کا نام نہیں لوں گی'' (ص ۱۸ دس راتیں)

انکل! قاری محمد طیب دیوبندی آپکے حکیم الاسلام کی عبارت اور پھر آپکی عبارات پڑھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہیں، انکل اس کتاب سے جو بقول قاری طیب درحقیقت کتاب الرسول ہے آپکو اتنی نفرت کیوں ہوگئی ہے؟ کیا قاری طیب کا قول آپ پر حجت نہیں؟ آپکے پیرومرشد زکریا تبلیغی فرماتے ہیں:

''لیکن مجھ جیسے کم علم کیلئے تو سب اہل حق معتمد علماء کا قول حجت ہے'' (کتب فضائل پر اشکالات اور ان کے جوابات ص ۱۳۴) انکل کیا قاری طیب آپکے نزدیک علماء حق میں سے نہیں؟ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو جس نے آپ جیسے گستاخ پیدا کیے، انکل چھوڑ دیکھئے ایسے گندے دھرم کو جو بندے کو اللہ بننے کا کہے جیسا کہ گمراہ اور گمراہوں کے پیر حاجی امداد اللہ نے کہا: ''اور اس کے بعد ہو ہو کے ذکر میں اس قدر منہمک ہو جانا چاہیے کہ خود مذکور

یعنی اللہ ہو جائے'' (ضیاء القلوب ص ۳۴)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو جس میں آپ جیسے عوام کے عقیدہ کو گدھے کے عضو مخصوص کے مثل کہا گیا ہو۔ (ملفوظات حکیم الامت جلد ۳ ص ۲۵۳ ملفوظ نمبر ۴۱۶)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو جس میں سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو مدلس کہا گیا ہو جیسا کہ حسین احمد ٹانڈوی نے کہا (توضیح الترمذی جلد اص ۴۳۶، ۴۳۷)، انکل چھوڑ دیجئے کلبی کذاب کو کیونکہ آپکے امام سرفراز صفدر نے بھی اسے کافر کہا ہے۔ انکل کیوں آپ نے سُدی کذاب کی دم تھام رکھی ہے آپکے امام سرفراز صفدر کے بقول یہ آپکی علمی رسوائی ہے، انکل چھوڑ دیجئے سُدی کذاب کی دم تو یہ رسوائی کا داغ آپ کی پیشانی پر ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں صحابہ کرام کو غیر فقیہ کہا گیا ہو۔ (نور الانوار ص ۱۸۳، اصول الشاشی ص ۷۵)

انکل منی کے بارے میں آپکی معلومات میں اضافہ کرتا ہوں، آپکے شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی فرماتے ہیں: ''صحابہ کرامؓ ابن عمرؓ اور ابن عباسؓ اور ائمہ میں سے امام شافعیؒ اور امام احمد کے نزدیک منی طاہر ہے'' درس ترمذی جلد اص ۳۴۶، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں لکھا ہو کہ ''انگلی یا غیر مرد مثلاً جن، بندر، گدھا، مخنث اور مردہ کا ذکر داخل کیا تو بھی غسل کی حاجت نہیں'' (تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۸۷، درمختار ص ۱۵۳ جلد ۱)

امین اوکاڑوی نے کسی اہل حدیث کا یہ اعتراض نقل کر کے کہا: ''مفتی صاحب نے اس مسئلہ کو بھی قرآن وحدیث کے خلاف کہا مگر ایک صریح آیت یا صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش نہ کر سکے محض قرآن وحدیث پر جھوٹ بولا'' تجلیات جلد ۴ ص ۳۸۷، دیکھا انکل آپ نے کہ امین اوکاڑوی کو کتنا ناز ہے ایسی گندی فقہ پر، انکل آپ کتنے تجربے کر کے ایسی گندی فقہ کو ثابت کرتے پھریں گے حالانکہ ہمارا دین مکمل ہے اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ ''میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے'' اس لیے جب ہمارے دین میں اس طرح کے گندے مسئلے ہیں ہی نہیں، یہ گندے ذہن والوں کے گندے مسئلے قرآن وحدیث کے خلاف نہیں تو کیا مطابق ہیں؟ جبکہ حدیث میں ہے کہ جب شرم گاہ سے شرمگاہ مل جائے تو غسل لازم ہے۔ انکل جی

آپ اپنے مسلک کی گندگی کو وحید الزمان کی اوٹ میں چھپاتے پھرتے ہیں لیکن یہ گندگی اتنی زیادہ ہے جو وحید الزمان کی اوٹ میں چھپے گی نہیں پہلی بات تو یہ ہے کہ وحید الزمان کی کتابیں دیو بندیوں نے شائع کی ہیں یہ دیو بندی تو قرآن و حدیث میں تحریف سے باز نہیں آتے، وحید الزمان کی کتابوں کے ساتھ نہ جانے کیا گل کھلائے ہونگے دوسری بات یہ کہ قاری حنیف ملتانی نے قسم اٹھائی تھی کہ وحید الزمان شیعہ ہو کر مرا تھا۔

(قاری حنیف کی کیسٹ: حدیث اور اہل حدیث)

انکل تف ہے ایسے لوگوں پر جو ایک آدمی کو شیعہ تسلیم کرنے کے بعد اس کے حوالے اہل حدیث کے خلاف پیش کرتے پھرتے ہیں۔ انکل پہلے قاری حنیف ملتانی کو تو کذاب تسلیم کرلیں۔

انکل غائبانہ نماز جنازہ کے متعلق عرض ہے کہ امام ابن حزم رحمہ اللہ المحلی (۱۶۹/۵) میں لکھتے ہیں "و یصلی علی المیت الغائب بامام و جماعۃ قد صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی النجاشی و مات بارض الحبشۃ و صلی معہ اصحابہ علیہ صفوفا و ھذا اجماع منھم "غائب میت پر باجماعت نماز جنازہ پڑھی جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور یہ اجماع ہے۔"

علامہ عینی حنفی نجاشی رضی اللہ عنہ سے متعلق حدیث میں لکھتے ہیں "فیہ حجۃ لمن جوز الصلاۃ علی الغائب و منھم الشافعی و أحمد" (عمدۃ القاری ۲۱/۸)

اس حدیث میں غائبانہ نماز جنازہ کو جائز قرار دینے والوں کی دلیل ہے ان میں امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ بھی شامل ہیں" انکل کیا آپ علامہ سہارنپوری کی وہ بات بھول چکے ہیں جو انہوں نے براہین قاطعہ میں ایک بریلوی پر رد کرتے ہوئے کہی تھی کہ "وتر کی ایک رکعت احادیث صحاح میں موجود ہے اور عبداللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ وغیرہما صحابہ اس کے مقر اور مالک و شافعی و احمد کا وہ مذہب پھر اس پر طعن کرنا مولف کا ان سب پر طعن ہے۔ کہو اب

ایمان کا کیا ٹھکانہ جب آنکھ بند کر کے آئمہ مجتہدین پر اور صحابہ اور احادیث پر تشنیع کی پس یہ تحریر بجز جہل کے اور کیا درجہ رکھتی ہے۔معاذ اللہ منہما، (براہین قاطعہ ص ۷) انکل غور کریں کہ اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ امام شافعیؒ واحمدؒ کے مسلک پر طعن کرنا گویا کہ ان پر طعن کرنا ہے اور ایسے شخص کے بارے میں علامہ خلیل احمد سہارنپوری کے رائے آپ سن چکے ہیں اور علامہ عینی کے حوالے سے آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ بھی غائبانہ نماز جنازہ کے قائل تھے۔انکل امام ابوحنیفہ کا بھی غائبانہ نماز جنازہ پڑھا گیا تھا۔مجذوبانہ واویلا ص ۲۸

غائبانہ نماز جنازہ کے متعلق آپ نے کہا ہے کہ فلاں صحابہ سے ثابت کرو انکل جی آپ بھی جنازہ کے وقت جب امام ہوتے ہیں تو میت کے سینہ کے مقابل کھڑے ہوتے ہیں جن صحابہ سے غائبانہ نماز جنازہ کا ثبوت مانگا ہے ذرا ان سے امام کا میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا بھی ثابت کریں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ اپنا عمل ثابت کریں تو ہم بھی ان صحابہ کرام سے اپنا عمل ثابت کر دیں گے۔

نماز جنازہ غائبانہ کے متعلق ایک حوالہ اور سن لیں موطا امام مالک کی شرح المصفیٰ (۱۹۹/۱) میں شاہ ولی اللہ حدیث نجاشی کی روشنی میں رقمطراز ہیں: یتقدم الامام و یصف الناس خلفه و یکبرون اربع تکبیرات ولو علی القبر أو الغائب ''نماز جنازہ میں امام آگے کھڑا ہو دیگر لوگ اس کے پیچھے صفیں بنائیں اگر چہ یہ (نماز جنازہ) قبر پر ہو یا غائب پر''

انکل جی شاہ ولی اللہ صاحب کا مقام بھی آپ اپنے امام سرفراز صفدر کی زبانی سن لیں سرفراز صفدر فرماتے ہیں ''مفتی صاحب کیا آپ حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کو مسلمان اور عالم دین اور اپنا بزرگ تسلیم کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ کو حضرت شاہ صاحب کی بات تسلیم کرنا پڑے گی۔ (باب جنت ص ۴۹)

نیز لکھتے ہیں ''ہمیں اور ہمارے شاہ ولی اللہ صاحبؒ کو ایک طرف رہنے دیں جہاں وہ جائیں گے انشاء اللہ وہاں ہم بھی چلے جائیں گے'' (ایضاً)

نیز لکھتے ہیں: ''بڑے شوق سے مشکل وقت میں آپ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا دامن چھوڑ دیں مگر ہم ان کا دامن چھوڑنے کیلئے ہرگز تیار نہیں'' (باب جنت ص ۵۰)

انکل ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرنا کہ آپ نے اپنی کتاب میں علامہ ابن قیم کا مذاق اڑایا ہے جبکہ آپکے امام سرفراز صفدر فرماتے ہیں: ''اکثر اہل بدعت حافظ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن قیم کی رفیع شان میں بہت ہی گستاخی کیا کرتے ہیں مگر ملا علی قاری الحنفی ان کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں: حافظ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن قیمؒ دونوں اہل سنت والجماعت کے اکابر میں اور اس امت کے اولیا میں تھے۔'' (راہ سنت ص ۱۸۷)

اور آپکے امام سرفراز نے احسن الکلام ص ۳۳۳ جلد ا تیسرے باب کے آخر میں حدیث نقل کی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''اللہ تعالیٰ کے ولی کے ساتھ دشمنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعلان جنگ کے مترادف ہے''

انکل جی! آپکے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کو تو ابن قیم رحمہ اللہ سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ تو اس سے بھی محبت کرتے تھے جس سے علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کو محبت ہوتی تھی۔
تفصیل کے لئے دیکھئے ملفوظات حکیم الامت جلد ۲۶ ص ۲۸۷

انکل میں ایک آخری بات عرض کر کے فون بند کرنے لگا ہوں کہ آپ نے کسی کی بیٹی کا مذاق اس طرح اڑایا ہے کہ ''چلو رفع رجلین کرو پھر کیا تھا پھر کیا تھا سریر اور صاحب سریر کی آنکھوں سے غرفہ دلہن میں ہنگامہ برپا تھا گویا کہ زلزلہ آ گیا'' (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۴۲)

کیا خیال ہے انکل آج آپ کی بیٹی کی سہاگ رات ہے اگر میں کسی سے یا آپ سے ایسی بات کہوں تو انکل آپکے دل پر کیا گزرے گی؟ ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرنا۔! اللہ حافظ